339

نوحہ شہزادی بی بی زینبؑ

یہ راہِ شام ہے تیرا وطن نہیں زینبؑ
یہاں حسینؑ نہیں ہے حسنؑ نہیں زینبؑ

یہاں رِدا کا تصور محال ہے بی بیؑ
یہاں جنازوں کو ملتا کفن نہیں زینبؑ

لہو لہو جو قدم ہو رہے ہیں عابدؑ کے
یہ شام ہے یہ علیؑ کا چمن نہیں زینبؑ

تو چھوڑ آئی ہے مقتل میں بے کفن لاشے
سناں کی نوک پہ سر ہے بدن نہیں زینبؑ

سفر میں ساتھ ہے قاتل بھی تیرے غازیؑ کا
تیرے لئے بڑا اِس سے محن نہیں زینبؑ

یہ لوگ جو تیرے بازو میں باندھتے ہیں رسن
انہیں خیالِ رسولِؐ زمن نہیں زینبؑ

ہزار ظلم و ستم کر کے تھک گیا ظالم
تیرے اِرادوں میں کوئی تھکن نہیں زینبؑ

تباہ کر دیا قصرِ یزید تختِ یزید
یہ کون کہتا ہے باطل شکن نہیں زینبؑ

بڑا اندھیرا ہے زندان جس میں جانا ہے
وہاں اُجالے کی کوئی کرن نہیں زینبؑ

ریحانؔ پر یہ عطائے حسینؑ ہے بی بیؑ
کسی کا اور یہ رنگِ سخن نہیں زینبؑ